Date:__________ Day:__________

سوال نمبر 1

امت مسلمہ کو درپیش موجودہ چیلنجز اور ان کا حل

عالم اسلام:

تقریباً 57 اسلامی ممالک پر مشتمل ہے اور ان میں تقریباً
2 ارب لوگ آباد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی روحانی
اور مادی ضروریات پوری کرنے کے لیے انتظام فرمایا ہے
اللہ نے ان کی روحانی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے قرآن
نازل فرمایا ہے اور ان کی مادی ضروریات کو پورا کرنے
کے لیئے ان کو بے شمار وسائل سے نوازا ہے ان کو (1)
دنیا میں اہم ترین جغرافیائی علاقے دیئے ہے لیکن
ان سب کے باوجود آج امت بے شمار مسائل جیسے کہ
فرقہ واریت، معاشی مسائل اور بڑھتی ہوئی اسلامی خوبیاں
سے دوچار ہے۔ یہ مسائل ایسی ہیں جن کا حل
ممکن ہے اگر امت میں اتحاد و یگانگت پیدا ہو جائے
ان میں اتفاق و اتحاد پیدا ہو جائے اور افتراق
شراکت ختم ہو جائے۔

امت:

ابن ... نے امت اس جماعت کو کہا ہے
جو حق کی پیروی کریں وہ اس آیت کا حوالہ دیتے
ہیں

"تم بہترین امت ہو جنہیں لوگوں (کی بھلائی)
کے لیے لاکھڑا کر دیا ہے"

(القرآن)

Date:________ Day:________

علامہ اقبال کے بقول

امت مسلمہ کی بنیاد

لاالہ الا اللہ پر ہے جو مسلمانوں کو دنیا میں کسی بھی خطے میں ایک دوسرے سے جوڑتا ہے

امت مسلمہ کو درپیش مسائل:

امت مسلمہ موجودہ دور میں درپیش مسائل سے دوچار ہے

(i) بڑھتی ہوئی فرقہ واریت:

موجودہ دور میں مسلمانوں میں فرقہ واریت ایک بہت بڑا جو ان کے اتحاد و اتفاق کو دیمک کی طرح کھا رہی ہے۔ ہر مسلک اپنے آپ کو راہ حق پر سمجھتا ہے اور دوسروں کو اپنے مسلک پر قائل کرنے کی کوشش کرتے جس کی وجہ سے فسادات برپا ہوجاتے ہیں۔ اگر اسلامی دنیا میں دیکھا جائے تو مسلمان دو حصوں میں تقسیم ہو چکے ہیں شیعہ اور سنی اور دونوں ایک دوسرے کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔ مسلمان فرقہ واریت میں اتنے گر چکے ہیں کہ ایک دوسرے کی مساجد میں نماز تک نہیں پڑھتے۔

Date:________ Day:________

بڑھتی ہوئی اسلاموفوبیا: (2)

اسلاموفوبیا

سے مراد ہے کہ اسلام سے بے جا نفرت کرنا اور مسلمانوں کو سے دشمنی اور نفرت کرنا۔ آج کل غیر مسلم ممالک خصوصاً مغربی ممالک میں یہ عام ہو چکا ہے اسلاموفوبیا کے اظہار میں مغربی ممالک شعائر اسلام کی توہین کرتے، مسلمانوں کے خلاف قانون سازی کرتے ہیں کبھی حجاب پر پابندی لگاتے تو کبھی مسلمانوں کے مقدسات کی توہین کرتے ہیں۔ غیر مسلموں کے ان رویوں نے وہاں کے مسلمانوں پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں

سائنسی میدان میں زوال: (3)

ایک دور میں سائنسی تعلیم میں مسلمان اتنے آگے تھے کہ غیر مسلم بھی ان کی تجربات اور ایجادات سے فائدے اٹھاتے تھے اور ان سے سیکھتے تھے۔ ان کے کارناموں پر دنیا حیرت میں گم تھی لیکن آج کل کے دور میں مسلمان تعلیم میدان میں پیچھے ہیں اور ایسے بھی علاقے ہے جہاں سائنس کو نفرت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اگر ہم ماضی میں دیکھیں تو الخوارزمی، ابن الہیثم، اور ابن سینا نے

Date:______ Day:______

سائنس کے میدان میں انقلاب برپا کیا تھا لیکن بدقسمتی سے آج کل دنیا میں مسلم ممالک کے پاس بہت کچھ معدنی ذخائر موجود ہے لیکن ان کو نکالنے کے لیے مشینری نہیں ہیں اور امت غیر مسلم پر منحصر ہے

(۶) مذہب کے نام پر دہشتگردی:

امت مسلمہ کو آجکل سب سے بڑا درپیش مسئلہ بڑھتی ہوئی مذہب کے نام پر دہشتگردی کرنا ہے۔ مختلف گروہ جیسا کہ ٹی ٹی پی اور آئی ایس آئی ایس مذہب کا نام استعمال کر کے لوگوں کو مار رہے ہیں یہاں تک کہ معصوم لوگوں بچوں، بوڑھوں اور کمزور کو بھی نشانہ بناتے تھے ٹی ٹی پی جو کہ خود کو ایک اسلامی جماعت ظاہر کرتی نے سکول میں بچوں کو شہید کر دیا تھا۔ حالانکہ اسلام تو امن قائم کرنے کے لیے جہاد کا درس دیتے اور یہ گروہ تو بدامنی اور انتشار پھیلا دیتے ہیں ان گروہ کی وجہ سے مغرب میں اسلام کے بارے میں منفی خیالات اور تاثرات جنم لے دیے ہیں۔

(۷) معاشی مسائل:

عالم اسلام کے سارے ممالک سوائے چند کے آجکل معاشی مسائل سے دوچار ہے

Date:______ Day:______

ان کے پاس تو بہت سے وسائل ہیں لیکن ان کی نقل و حمل کے لیے ذرائع نہیں اور دوسرا یہ کہ ان وسائل پر غیر مسلموں کا قبضہ ہے۔ غیر مسلموں نے ہمیشہ سے مسلمانوں کا استحصال کیا ہے۔ جب غیر مسلموں نے کالونیاں بنائی تھی تو وہ مسلمانوں کے بہت سے وسائل اپنے ملک لے گئے جس کی وجہ سے مسلمان آجکل معاشی مسائل کا شکار ہے

امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا حل:

امت مسلمہ کو موجودہ درپیش مسائل کا حل درج ذیل ہے

۱ اتحاد و یگانگت کے درس کو عام کیا جائے

امت میں موجود فرقہ واریت کو ختم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ان میں اتحاد و یگانگت کے درس کو عام کیا جائے اور ایک مشترکہ سپریم کونسل بنایا جائے جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء موجود ہو اور امت میں اتحاد و اتفاق کا درس دیا جائے اور قرآن کا درس عام کیا جائے اللہ کا ارشاد ہے

اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو

(القرآن)

Date:________ Day:________

④ بین الاقوامی مسلم کمیونٹی کا اپنا کردار ادا کریں

مسلم کمیونٹی کو چاہیے کہ او آئی سی (OIC) کو فعال اور موثر بنایا جائے اور اسلامی فوبیا کے مسئلے پر گفتگو کریں اور اسلام کا صحیح تصور جو کہ امن اور انسانیت کا فروغ ہے دنیا میں کو دکھایا جائے

⑤ مشترکہ سائنسی کمیٹی:

تمام اسلامی ممالک پر مشتمل ایک مشترکہ کمیٹی بنایا جائے جو کہ اپنے ممالک میں سائنسی پروگرام کو نافذ کرانے کے لیے استعمال کیا جائے اور ان میں سائنسی گفتگو کو فروغ دیا جائے اور سائنسی خیالات کا تبادلہ کیا جائے اور ایک دوسرے کو سائنسی وسائل فراہم کیے جائے

⑥ مذہب کے نام پر دہشتگردی کی مذمت کریں

مذہب کے نام پر دہشتگردی سے مغرب میں اسلام کے لیے ایک منفی تاثر بن گیا ہے علماء اور فقہا کو چاہیے کہ ان ~~مذہبی~~ مذہب کے نام پر دہشتگردی کی مذمت کریں اور دنیا کو اسلام کا پر امن اور انسانیت والا رخ ~~دکھانا~~ دکھایا جائے

Date:________ Day:________

اقتصادی شراکت داری کا فروغ:

تمام امت مسلمہ کو چاہیے کہ آپس میں تجارتی شراکت داری کو فروغ دیا جائے۔ ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کریں اور ترقی پذیر ممالک کی معاشی ترقی کے لیے مالی اعانت کریں۔

خلاصہ بحث:

خلاصہ بحث یہ کہ امت مسلمہ کو موجودہ دور میں بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ غیر مسلم ممالک سے ترقی کے میدان میں پیچھے ہیں۔ امت میں فرقہ واریت نے ان کے اتحاد و اتفاق کو ختم کیا ہے وہ ایک دوسرے کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔ وہ سائنسی و معاشی میدان میں بھی باقی دنیا سے پیچھے ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے امت کو چاہیے کہ وہ اتحاد و اتفاق کو فروغ دیں، سائنسی میدان میں ایک دوسرے کی حمایت کریں اور مشکل وقت میں ایک دوسرے کی مالی اعانت کریں۔

Date:______ Day:______

سوال نمبر 2

تعارف:

اسلام ایک دین ہے اسلام نے جہاں ہمیں عقائد، عبادات کے بارے میں بتایا وہی ہمیں ایک عدالتی نظام سے بھی روشناس کرایا اس عدالتی نظام کا مقصد معاشرے میں امن امان اور خوشحالی کا فروغ ہے۔ اس عدالتی نظام کی خصوصیات ہمیں اسلام نے قرآن و سنت میں بیان کئے ہیں قرآن کا تو مرکزی موضوع ہی انصاف ہے یعنی معاشرے میں انصاف کرنا جس سے معاشرہ میں امن اور خوشحالی کو یقینی بنایا جائے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"اے داؤد! بے شک ہم نے زمین میں آپ کو اپنا خلیفہ مقرر کیا ہے تو لوگوں میں حق کے مطابق فیصلہ کرو"

مذکورہ بالا آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ نے سارے انبیاء کو انصاف قائم کرنے کے لیے زمین پر بھیجا ہے تاکہ لوگوں اور معاشرے میں خوشحالی کا بول بالا ہو۔

Date:_______ Day:_______

اسلام کا عدالتی نظام معاشرے میں امن اور خوشحالی کو یقینی بناتا ہے

اسلام کا عدالتی نظام معاشرے میں امن قائم کرتا ہے اور معاشرے میں امن تب قائم ہو گا جب لوگوں کو ان کا حق ملے گا اور ان کے درمیان فیصلے انصاف سے ہوں۔ تو اسلام لوگوں میں انصاف قائم کرنے کے لیے ایک منفرد عدالتی نظام کا تصور پیش کرتا ہے

① شریعت بطور قانون:

اسلام نے معاشرے میں انصاف قائم کرنے کے لیے ایک قاضی کو قانون بھی دیا ہے کہ وہ ان کے مطابق فیصلے کریں تاکہ لوگوں اور معاشرے میں خوشحالی قائم ہو ایک قاضی کو چاہیے کہ فیصلہ کرتے وقت قرآن، سنت، اجماع، قیاس اجتہاد سے رہنمائی لے۔ اللہ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم یہ ہے

"لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرو جو اللہ نے نازل فرمایا ہے"

(القرآن)

② قانون کی حکمرانی:

اسلام کا عدالتی نظام

Date: Day:

معاشرے میں امن قائم کرنے کے لیے حکم دیتا ہے
کہ معاشرے کا ہر فرد قانون کی نظر میں برابر ہے
رسول نے ارشاد فرمایا ہے

"تم سے پہلے قومیں اسی لیے برباد ہوئی کہ
جب کوئی بڑا چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیا
جاتا اور جو کوئی چھوٹا چوری کرتا اس کو
سزا دی جاتی۔ اس ذات کی قسم جس کی
ہاتھ میں میری جان ہے اگر فاطمہ بنت محمدؐ
بھی چوری کرتی تو میں ان کا بھی ہاتھ
کاٹ دیا جاتا۔

③ مساوات کے ذریعے معاشرے میں امن:

اسلام معاشرے میں
امن کے فروغ کے لیے انصاف لوگوں کو فراہم کرنا اور دوران
رسوائی ہر کسی کے لیے ممکن بناتا ہے اسلام کی نظر میں
مسلم اور غیر مسلم دونوں کو مساوی طور پر انصاف
فراہم کیا جائے

"جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف
کے ساتھ فیصلہ کرو"

مساوات ہی سے معاشرے میں امن اور خوشحالی ممکن
ہے

Date: Day:

④ گواہی پر مبنی نظام

اسلامی عدالتی نظام معاشرے میں

امن قائم کرنے کے لیے گواہی اور صفائی کا نظام دیتا ہے

اسلام میں ثبوت اور گواہ پیش کرنا ~~روایت~~

مدعی کا کام ہے

آپ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے

اگر لوگوں کو محض ان کے دعوی کی بنیاد پر

دے دیا جائے تو لوگ آدمیوں کے خون

اور اموال کا دعوی کرنے لگیں گے لیکن

مدعی کے ذمہ گواہی و دلیل پیش کرنا ہے

حدیث سے ظاہر ہوتا کہ اس سے معاشرے میں امن

قائم ہوگا ورنہ لوگ ایک دوسرے کی جان کا

دعوی کریں گے جس سے معاشرے میں بدامنی پھیلے

گی۔

⑤ آزاد عدلیہ کے ذریعے امن اور خوشحالی کا فروغ۔

اسلام کا

عدالتی نظام معاشرے میں امن اور خوشحالی

کو فروغ دینے کے لیے آزاد عدلیہ کا تصور پیش

کرتا اور یہ یقینی بناتا ہے کہ عدالت کسی کے

دباؤ میں بھی نہ ہو کیونکہ اگر عدلیہ آزاد

نہیں ہوگی تو وہ انصاف پر فیصلہ نہیں

کر سکتا جس سے معاشرے میں ناانصافی اور بدامنی

Date:______ Day:______

کو فروغ ملے گا۔

"حضرت عمرؓ نے عدلیہ کو انتظامیہ سے
الگ کر دیا تھا"

6) ججوں کی اہلیت بھی بیان کر دی ہیں:

اسلام نے ججوں
کو مقرر کرنے کے لیے ان کی اہلیت بھی بیان کر دیں کہ
وہ جج مقرر کیے جائے جو جو انصاف کر سکے اور
قرآن و سنت کے مطابق فیصلہ کریں۔ ججوں کی
اہلیت درج ذیل ہے

① مسلمان ہو ② بالغ ہوں
③ ہوش و حواس رکھتا ہو ④ صاحب کردار ہو
⑤ قرآن و سنت کا عالم ہو ⑥ غیر جانبدار ہو
⑦ فوری انصاف کر سکتا ہو۔

جب ایک جج میں یہ خصوصیات ہوں تو وہ لوگوں
میں قرآن و سنت کے مطابق فیصلہ کرے گا جس سے
معاشرے میں امن قائم ہوگا

Date:________ Day.________

(6) اسلامی حدود - جو معاشرے میں امن کے ضامن:

اسلامی حدود

سے مراد وہ سزائیں جو شریعت نے طے کردی ہیں
اس میں کوئی بھی تبدیلی نہیں کرسکتا

(7) زنا کی سزا - 100 کوڑے اگر غیر شادی شدہ مرد یا عورت ہو
اور اگر شادی شدہ ہو تو سنگسار کرنا

بہتان لگانے کی سزا
اگر کوئی دعویٰ کریں اور پھر گواہ پیش
نہ کریں تو 80 کوڑے لگائے جائے
اللہ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے

"جو پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر
چار گواہ نہ لائیں تو انہیں 80 کوڑے
لگاؤ اور ان کی گواہی کبھی نہ مانو وہی
فاسق ہے"

چوری کی سزا:
چوری کرنے والے کے ہاتھ کاٹنے کا
حکم دیا گیا ہے

ان مذکورہ بالا سزاؤں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر

Date:________ Day:________

ان سزاؤں کا نفاذ کیا جائے تو عدالتی نظام
معاشرے میں یقیناً امن اور خوشحالی کو فروغ
دے گی

خلاصہ کلام:

اسلام کا عدالتی نظام معاشرے
میں خوشحالی کو فروغ دیتا ہے یہ اپنے
ساتھ ایک ایسا عدالتی نظام لایا جس سے
معاشرہ خوشحالی کی جانب گامزن ہوگا جس
سے معاشرے میں امن کا بول بالا ہوگا یہ
عدالتی نظام شریعت کو بطور قانون
نافذ کرتا ہے اور جس کے تمام فیصلے قرآن
و سنت کے مطابق ہونگے یہ عدالتی نظام ہر
طریقے سے مظلوم کی مدد اور ظالم کو
قصوروار ٹھہراتا ہے جس سے معاشرہ امن
کی جانب بڑھتا ہے